# 42072 ـ کیا دوکان میں موجود مشینری بھی زکاۃ کے حساب میں شامل ہو گی؟

### سوال

میں زکاۃ کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہوں، میری سٹیشنری کی دوکان ہے، میں نے پڑھا ہے کہ جب سامان پر سال مکمل ہو جائے تو اس پر زکاۃ ہوتی ہے، لیکن میرا سوال سٹوڈنٹ سروس کے متعلق ہے، آیا فوٹو سٹیٹ مشین بھی زکاۃ کے حساب میں شامل ہو گی یا نہیں، حالانکہ یہ مشین بہت قیمتی ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ کے پاس جو بھی نقد مال اور سٹیشنری میں جو اشیاء برائے فروخت ہیں ان سب پر سال مکمل ہونے کے بعد زکاۃ نکالنی واجب ہے جبکہ اس کی قیمت نصاب کو پہنچتی ہو. اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 9 / 313 ).

دوم:

اور زکاۃ کا نصاب بیس مثقال سونا، یعنی پچاسی گرام، اور ایک سو چالیس مثقال چاندی، یعنی ( 595 گرام ) جو کہ سعودی ریال میں پچاس ریال کے برابر ہے" اھـ

دیکھیں: فتاوی العثیمین ( 18 / 93 ).

اور جب برائے فروخت سامان کی قیمت اور آپ کے پاس موجودہ نقد رقم کسی ایک نصاب یعنی چاندی یا سونے کے نصاب کو پہنچ جائے تو آپ پر زکاۃ واجب ہو جاتی ہے"

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ اللبحوث العلمیۃ والافتاء ( 9 / 257 ).

سوم:

زكاة كے حساب كى كيفيت:

جب نصاب پر سال مكمل ہو جائے تو آپ كے پاس جو نقد رقم ہے اسے شمار كريں اور اس ميں سٹيشنرى كى دوكان ميں موجود سامان كى قيمت كا اضافہ كر كے سارى رقم ميں سے دس كا چوتھائى يعنى اڑھائى فيصد ( 2.5 % ) نكال كر زكاۃ كے مستحقين ميں تقسيم كر ديں جو مندرجہ ذيل فرمان بارى تعالى ميں بيان كيے گئے ہيں:

صدقات تو صرف فقراء و اور مساكين، اور اس پر كام كرنے والے، اور تاليف قلب كے ليے، اور غلام آزاد كروانے ميں، اور مقروض لوگوں پر، اور اللہ كى راہ ميں اور مسافر كے ليے ہے، اللہ تعالى كى طرف سے فرض كردہ ہے، اور اللہ تعالى علم والا اور حكمت والا ہے التوبۃ ( 60 ).

اور سٹيشنرى ميں موجود سامان كى قيمت وہ لگائى جائے گى جس قيمت ميں آپ اسے فروخت كرتے ہيں، نہ كہ وہ قيمت جس ميں آپ نے اسے خريدا تھا، يعنى قيمت فروخت نہ كہ قيمت خريد.

اس كى مزيد تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر ( 26236 ) كے جواب كا مطالعہ كريں.

چہارم:

اور رہا مسئلہ فوٹو سٹيٹ مشين كا تو اس ميں زكاۃ نہيں، ليكن اگر آپ نے اسے فروخت كے ليے ركھا ہے تو اس ميں زكاۃ ہو گى.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" جو چيز استعمال كے ليے ہے اس ميں زكاۃ نہيں، چاہے وہ مشينرى ہو يا كوئى اور چيز، جب وہ استعمال كے ليے ہے تو اس ميں زكاۃ نہيں، اور قاعدہ يہ ہے كہ:

جو فروخت كے ليے تيار كردہ ہو اس كى زكاۃ ادا كى جائيگى، اور دوكان وغيرہ ميں جو اشياء استعمال كى جاتى ہيں ان كى زكاۃ ادا نہيں كى جائيگى" اھـ

ديكھيں: فتاوى ابن باز ( 14 / 184 ).

واللہ اعلم .